روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

بدھ 11 مئی 2005ء 2 ربیع الثانی 1426 ہجری 11 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 103

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا
خطبہ جمعہ تنزانیہ سے براہ راست

13 مئی 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر (صرف آڈیو) تنزانیہ سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(3)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیا

جلسہ سالانہ کینیا سے اختتامی خطاب۔ دو بیوت الذکر کا سنگ بنیاد اور جماعت ایلڈوریٹ کی طرف سے استقبالیہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

29 اپریل 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر نیروبی میں پڑھائی۔

29 اپریل کا دن جلسہ سالانہ کینیا کا دوسرا اور آخری دن تھا۔ رات بھر بارش ہونے کی وجہ سے جلسہ گاہ جو سکول کے ایک کھلے ایریا میں تھی، وہاں بارش کا پانی آجانے کی وجہ سے انتظامات متاثر ہوئے اور بعض جگہوں پر پانی کھڑا ہوگیا۔ شامیانوں سے پانی ٹپکنے لگا جلسہ میں شامل ہونے والے سات ہزار سے زائد احباب جماعت میں سے ایک بہت بڑی تعداد نے انتہائی صبر اور حوصلہ کے ساتھ ساری رات جاگ کر گزاری۔

حضور انور کی آمد سے ان کو جو خوشی، تسکین اور طمانیت قلب نصیب ہوئی تھی۔ یہ ساری تکلیف اور پریشانی اس میں دب کر رہ گئی۔ ہر ایک کے چہرہ پر خوشی و مسرت نمایاں تھی اور کسی ایک کے لب پر بھی اس تکلیف اور پریشانی کے اظہار کے لئے کوئی لفظ نہ آیا۔ ہر ایک اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز تھا کہ آج انہیں ان کے پیارے آقا کا دیدار نصیب ہوا ہے۔

خطبہ جمعہ کے ساتھ جلسہ سالانہ کینیا کا اختتام ہونا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایت پر جلسہ کا یہ آخری پروگرام جلسہ گاہ سے احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی منتقل کیا گیا۔ جہاں چند گھنٹوں کے اندر اندر مشن کے کھلے احاطہ میں شامیانے لگائے گئے۔

MTA کی Live نشریات کا انتظام بھی متعلقہ کمپنی نے صبح سے آکر کرنا شروع کر دیا۔ پہلے یہ سسٹم جلسہ گاہ میں تھا اب نئے سرے سے سارا انتظام کرنا پڑا۔ الحمد للہ کہ سارے انتظامات انتہائی کم وقت اور عمدہ رنگ میں پایہ تکمیل کو پہنچے۔ جلسہ گاہ سے احباب جماعت قافلہ در قافلہ مشن ہاؤس پہنچے اور ساڑھے بارہ بجے تک مشن ہاؤس کے تمام ہال، بیت الذکر، صحن اور پارکنگ ایریا احباب جماعت سے بھر چکے تھے۔ اور یوں سات ہزار سے زائد احباب نے مشن ہاؤس کے کمپلکس میں مختلف مقامات پر نماز جمعہ ادا کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ پہلا خطبہ جمعہ تھا جو کینیا کی سرزمین سے MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔ (خطبہ جمعہ کا خلاصہ 3 مئی کے الفضل میں شائع کیا جا چکا ہے)

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب اور صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے ان دونوں مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

پونے پانچ بجے جب حضور انور فیملی ملاقاتوں کے لئے اپنے دفتر تشریف لائے تو مشن کے احاطہ میں کثیر تعداد میں موجود لوگوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ حضور انور ان احباب کی طرف تشریف لے گئے۔ احباب بڑے جوش اور ولولہ سے نعرے لگاتے رہے اور اپنے پیارے آقا کا دیدار کرتے رہے اور آقا اپنے غلاموں پر محبت اور پیار اور شفقت بھری نظریں ڈالتے رہے۔ یہ بڑا ایمان افروز نظارہ تھا۔

اس کے بعد حضور انور نے دفتر میں تشریف لا کر ڈاک ملاحظہ فرمائی اور پھر فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں زمبابوے بوٹسوانہ اور ساؤتھ افریقہ سے آنے والے وفود شامل تھے۔ ان وفود کے علاوہ کینیا کی 16 فیملیز نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ جب احباب ملاقات کر کے باہر نکلتے تو ان کے چہرے خوشی و مسرت سے تمتما رہے ہوتے۔ ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ خوشی سے ایک دوسرے کو ملتے اور گلے لگاتے۔

ملاقاتوں کے بعد ساڑھے سات بجے حضور انور نے بیوت الذکر احمدیہ نیروبی میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

30 اپریل 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر نیروبی میں پڑھائی۔

پروگرام کے مطابق آج نواشہ Naivasaha نکورو اور ایلڈوریٹ کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح نو بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ اس کے بعد نواشہ کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی نے قافلہ کو Escort کیا۔

دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نواشہ پہنچے۔ جہاں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ پولیس پہلے سے ہی مختلف راستوں پر کھڑی تھی اور ساتھ ساتھ راستہ کلیئر کرتی تھی۔

بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر نواشہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی اس کے بعد امیر صاحب کینیا، وکیل التبشیر، وکیل المال، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، مقامی مربی سلسلہ اور صدر جماعت نواشہ، صدر لجنہ اماء اللہ کینیا اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیا نے اینٹیں رکھیں۔ ایک وقف نو بچی عزیزہ سطوت صاحبہ بنت مکرم مرزا غلام قادر صاحب شہید نے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

اس بیت الذکر کی تعمیر کا خرچ مکرم نثار بٹ صاحب آف لندن یو کے ادا کر رہے ہیں۔ مکرم نثار بٹ صاحب بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حضور انور کے ارشاد پر مکرم نثار بٹ صاحب نے بھی اینٹ رکھی۔

جس علاقہ میں یہ بیت الذکر تعمیر ہو رہی ہے وہاں قریب ہی Hopewell Secondary School ہے۔ اس سکول کے ہیڈ ماسٹر Mr.David.K بھی سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر موجود تھے۔ حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ ہیڈ ماسٹر صاحب کو بلائیں اور وہ بھی ایک اچھے ہمسائے کی حیثیت سے بیت الذکر کی بنیاد میں اینٹ رکھیں۔ چنانچہ ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی اینٹ رکھی۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

دس بجکر پچاس منٹ پر یہاں سے ناکورو (Nakuru) کے لئے روانگی ہوئی راستہ میں ناکورو جھیل (Nakuru Lake) پر کچھ دیر رکنے کے بعد ناکورو شہر کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں بھی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کا پروگرام تھا۔ جب حضور انور یہاں پہنچے تو مقامی احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اس موقع پر آنے والے مہمانوں اور جماعتی عہدیداران کو شرف مصافحہ بخشا۔

بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی۔ اس کے بعد علی الترتیب مکرم امیر صاحب کینیا، مرکزی عہدیداران، مربی سلسلہ ناکورو، صدر جماعت ناکورو صدر لجنہ اماء اللہ کینیا اور صدر خدام الاحمدیہ کینیا نے

(بقیہ صفحہ 1)

اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔ بچوں کی نمائندگی میں عزیزہ امینہ نے اینٹ رکھی۔

یہ قطعہ زمین جہاں بیت الذکر تعمیر ہونی ہے پانچ ایکڑ پر مشتمل ہے اور یہ جگہ بلند ٹیلے پر ہے اردگرد بہت خوبصورت مناظر ہیں اور Nakuru Lake سامنے نظر آتی ہے۔ یہ قطعہ زمین مکرم ظفراللہ خان صاحب نائب امیر کینیا نے اپنی والدہ محترمہ کی طرف سے پچاس ہزار پاؤنڈ کی قیمت میں خرید کر جماعت کو دیا ہے۔ اور ان کا خاندان اس بیت کی تعمیر کا خرچ بھی ادا کر رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر سنگ بنیاد کی اس تقریب میں آخری اینٹ ظفراللہ خان صاحب، ان کے بھائی اور والدہ اور ظفراللہ خان صاحب کی اہلیہ نے مل کر رکھی۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر Hon. Mirugi Kariuki Assistant Minister Office of The President بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ منسٹر صاحب کو بلائیں وہ بھی اینٹ رکھیں۔ چنانچہ منسٹر صاحب نے بھی ایک اینٹ رکھی۔ اس موقع پر منسٹر صاحب نے باتوں میں کہا کہ احمدیہ جماعت جو خدمات Clinic کے ذریعہ کر رہی ہے۔ درخواست ہے کہ کلینک اگر نئی جگہ پر شفٹ ہو بھی جائے تو پرانی جگہ پر قائم رہے کیونکہ اس سے غریبوں کا بہت بھلا ہو رہا ہے۔ آخر پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ جس کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب میں اسسٹنٹ منسٹر کے علاوہ، ڈسٹرکٹ کمشنر اور ڈسٹرکٹ آفیسر بھی شامل ہوئے۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام بھی اسی جگہ پر شامیانہ لگا کر کیا گیا تھا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ مقامی جماعت نے دوپہر کے کھانے کا انتظام Nakuru Lake پر Sarova Hotels میں کیا ہوا تھا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے وفد کے ہمراہ اس ہوٹل میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق یہاں سے سوا چار بجے آگے روانگی ہوئی چار بج کر پینتیس منٹ پر احمدیہ کلینک نکورو پہنچے۔ حضور انور نے کلینک کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔ Nakuru میں مقیم مربی سلسلہ منصور احمد صاحب کا قیام اس کلینک سے ملحقہ مکان میں ہے۔ حضور انور کچھ وقت کیلئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔

کلینک کے معائنہ سے فارغ ہو کر پونے پانچ بجے Eldorate کیلئے روانگی ہوئی۔ Nakuru سے Eldorate کا فاصلہ 140 کلومیٹر ہے۔ یہ سارا راستہ بہت خوبصورت مناظر پر مشتمل ہے۔ سڑک کے دونوں طرف سرسبز پہاڑ ہیں اور خوبصورت وادیاں ہیں۔ ہر منظر کے بعد ایک نیا منظر آجاتا ہے۔

ساڑھے سات بجے شام ایلڈوریٹ (Eldorate) آمد ہوئی۔ یہاں جماعت نے حضور انور اور وفد کے ممبران کے قیام کا انتظام Srikwa Hotel میں کیا ہوا تھا۔ ہوٹل میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور احمدیہ بیت الذکر ایلڈوریٹ کے افتتاح کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ بیت الذکر مین ہائی وے سے کچھ فاصلہ پر تعمیر کی گئی ہے اس کی تعمیر کا خرچ قریشی عبدالمنان صاحب مقیم نیروبی کے بیٹے نے اپنے نانا اور ان کی فیملی کی طرف سے ادا کیا ہے۔ بیت الذکر کی طرف جانے والے راستہ پر بینرز لگے ہوئے تھے اور خدام جگہ جگہ ڈیوٹیوں پر موجود تھے۔ پولیس قافلہ کو Escort کر رہی تھی۔ جب حضور انور بیت الذکر پہنچے تو احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر سے حضور انور کا استقبال کیا۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں ہر طرف سے آ رہی تھیں۔

حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جس کے ساتھ اس بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے اس علاقہ کے سب سے پہلے احمدی کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ چنانچہ وہ آگے آ گئے حضور انور کے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ انہوں نے 1994ء میں بیعت کی تھی اس کے بعد اللہ کے فضل سے اس علاقہ میں جماعت قائم ہوئی ہے۔

حضور انور نے یہاں متعین مقامی معلم کو ہدایت دی کہ نو احمدیوں کی تربیت کی طرف توجہ دیں۔ ان کو قرآن کریم پڑھائیں۔ دینی تعلیم دیں۔ نماز سکھائیں اور نماز پڑھنا بھی سکھائیں اور ان کی تربیت کریں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔ جماعت Eldorate نے اسی ہوٹل میں ایک Reception کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ پچاس سے زائد مہمان اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے۔ جن میں میئر آف ایلڈوریٹ، ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس ایلڈوریٹ ریجن بھی شامل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

میئر نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ میرا جماعت سے تعارف ایک سال پہلے ہوا تھا۔ جب آپ کے مربیان ہمارے علاقہ میں دعوت الی اللہ کیلئے آئے تو ایک میٹنگ میں مجھے جماعت کے بارہ میں علم ہوا تو اس وقت میں نے محسوس کیا کہ یہ جماعت دیگر طبقوں سے ایک الگ جماعت ہے کیونکہ یہ خلوص دل سے لوگوں کی خدمت کر رہی ہے۔ اس نے کہا کہ میرا علاقہ Langas ایریا کا ہے۔ یہ وہی علاقہ ہے جہاں آپ کی بیت الذکر ہے۔ لوگوں کو جماعت سے بہت توقعات ہیں کہ جماعت ان کیلئے تعلیمی اور خصوصاً طبی میدان میں مدد کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری درخواست ہے کہ جماعت اس میدان میں ہماری مدد کرے۔

اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہمارا ایلڈوریٹ کا علاقہ سارے کینیا میں اناج وغیرہ پیدا کرنے کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے۔ اس نے حضور انور کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ میں ڈپٹی کمشنر کی حیثیت سے آپ کو اس شہر اور اس ریجن میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس نے مزید کہا کہ ہر مذہب کا ایک ہی مقصد ہے کہ انسانیت کی خدمت کریں۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی انسانیت کی اس طرح خدمت کریں کہ اس خدمت میں سب برابر ہوں۔ آپ ہر ایک کی خدمت کریں۔

حضو انور نے اپنے مختصر خطاب میں ان سب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ لوگوں نے ہمارا بڑا اچھا استقبال کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کچھ کہنے کا پروگرام نہ تھا۔ لیکن میئر اور ڈپٹی کمشنر نے مجبور کیا ہے کہ کچھ کہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ کا لیڈر ہونے کی حیثیت سے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس طرح آپ لوگوں نے کہا ہے کہ ہم پوری انسانیت کی خدمت کریں۔ جماعت کا پہلے سے ہی یہ طریق کار ہے کہ بلا تمیز مذہب وملت سب کی خدمت کرتی ہے اور جماعت کی اس خدمت میں کوئی تمیز نہیں ہے۔ ہر مذہب کے پیرو اپنے مذہب کی بنیادی تعلیم کو پکڑیں اور ایک خدا کی عبادت کریں تو خدا کا حق بھی ادا کریں گے اور بندوں کے حق بھی بلا امتیاز ادا کریں گے۔

بعد میں کھانے کے دوران بھی حضور انور میئر اور ڈپٹی کمشنر سے گفتگو فرماتے رہے اور اپنے غانا میں قیام کے دوران گندم اگانے کے بارہ میں بھی ان سے گفتگو فرمائی۔

یہ تقریب رات ساڑھے دس بجے ختم ہوئی۔

تیسرے سالانہ علمی مقابلہ جات

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن

طلباء کی تعلیمی ترقی کو تقویت دینے کیلئے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں علمی وادبی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں اور مسابقت فی الخیرات کی روح کو پروان چڑھانے کیلئے مقابلہ جات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ مجلس علمی جامعہ احمدیہ نے سال 2004/05ء کے علمی پروگراموں کا آغاز مورخہ 15 ستمبر 2004ء کو حمدیہ مجلس کے بابرکت پروگرام سے کیا۔ دوران سال طلباء کے درمیان 14 انفرادی اور 8 اجتماعی مقابلہ جات ہوئے اور مورخہ 27۔ اپریل 2005ء کو بخیر وخوبی اختتام کو پہنچے۔ انفرادی مقابلوں میں نظم، معلومات عامہ وذہانت (2 مقابلے) حسن قراءت، مقابلہ تقریر فی البدیہہ اردو، عربی، انگریزی، مضمون نویسی فی البدیہہ اردو، عربی، انگریزی، مقابلہ تقریر عربی، انگریزی، فارسی، اردو اور اسی طرح اجتماعی مقابلوں میں بیت بازی (2 مقابلے) کسوٹی بزبان انگریزی، مقابلہ جغرافیائی و تاریخی معلومات دینی معلومات، کوئز خطبات امام، کوئز مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود اور مقابلہ حفظ ادعیہ شامل تھے۔

ان مقابلہ جات کی تیسری سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 28۔ اپریل 2005ء کو شام ساڑھے پانچ بجے جامعہ کے نو تعمیر شدہ ہوسٹل کے ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ بعدہ چار تقاریر یعنی اردو میں بعنوان خلافت کی برکات، فارسی میں بعنوان راست گوئی، انگریزی میں 20 ویں صدی کی عظیم شخصیت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور عربی میں بعنوان الدعا، جامعہ کے چار طلباء نے پیش کیں۔ مجلس علمی کے نگران مکرم مقبول احمد ظفر صاحب نے سالانہ علمی مقابلہ جات کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں انہوں نے ان مقابلہ جات کے انعقاد کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ دوران سال حمدیہ مجلس کے علاوہ ایک مجلس شعر وسخن بھی منعقد کی گئی جس میں اساتذہ اور طلباء نے معروف احمدی و غیر از جماعت شعراء کے منتخب کلام کو ترنم اور تحت اللفظ میں پیش کیا۔ علاوہ ازیں طلبہ کی ادبی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے ایک مجلس مشاعرہ کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ اور بعض اساتذہ نے اپنا کلام پیش کیا۔

یہ مقابلہ جات آٹھ ٹیوٹوریل گروپس: احمد، نور محمود، ناصر، طاہر، مسرور، شریف اور بشیر کے درمیان ہوئے۔ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ انفرادی و اجتماعی مقابلہ جات میں حسن کارکردگی میں اول پوزیشن مکرم محمد جمال صاحب نے حاصل کی۔ اسی طرح حسن کارکردگی کے لحاظ سے احمد گروپ نے انعام حاصل کیا مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے حوالہ سے طلباء کو نصیحت کی کہ جو کچھ سنیں اسے ساتھ ساتھ لکھتے جایا کریں۔ اس طرح علم ذہنوں میں زیادہ گہرائی کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔ اس خطاب کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ بعدہ' مہمانان واساتذہ جامعہ کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں بھیجا ہے تا کہ دین حق کی خوبصورت تعلیم کو اصل شکل میں پھر دنیا کے سامنے پیش کیا جائے

احباب جماعت کو نمازوں کی پابندی، انفاق فی سبیل اللہ، اطاعت نظام، سچائی کو لازم پکڑنے، ہمدردی بنی نوع انسان اور خدمت خلق کے نظام کو مزید وسعت دینے کی طرف توجہ کی تاکیدی نصائح

احمدی بچے تعلیم کی طرف خاص توجہ دیں۔ باصلاحیت بچوں کی اعلیٰ تعلیم کی راہ میں مالی کمی کو جماعت پورا کرے گی۔ انشاء اللہ

بورکینا فاسو میں جماعت کے مختلف رفاہی کاموں کا تذکرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 27/ مارچ 2004ء برموقع جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج ابھی میرے اس خطاب کے بعد بلکہ اس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کا 15واں جلسہ سالانہ انشاء اللہ اختتام کو پہنچے گا۔ ان جلسوں کا مقصد جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ دینی اور روحانی معیار کو بلند کرنا ہے۔ اور مختلف جگہوں کے لوگوں کے آپس میں مل بیٹھنے سے محبت اور بھائی چارے کی فضا کو پیدا کرنا اور بڑھانا ہے۔ سب سے پہلا مقصد روحانی معیار کو بڑھانے کے لئے یہ ہے کہ انسان ایک خدا کی عبادت کرے۔ اللہ تعالیٰ بھی یہی فرماتا ہے کہ میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے تا کہ وہ میری عبادت کریں۔ اسی لئے انسانوں کو خدا کا بندہ بنانے کے لئے انبیاء مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ اور اسی لئے کامل اور مکمل شریعت کی تعلیم دے کر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا تا کہ تمام دنیا کے انسانوں کو عبادالرحمٰن بنایا جائے اور اللہ تعالیٰ نے جو احکامات دیئے ہیں ان پر عمل کرنے والا بنایا جائے .... حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں امام بنا کر بھیجا ہے تا کہ (۔) کی خوبصورت تعلیم کو اصل شکل میں پھر دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ ایسے لوگوں کی مومنین کی جماعت پیدا کی جائے جو حقیقی معنوں میں عبادالرحمٰن ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بھی ہوں۔ ہر قسم کے شرک ظاہری اور چھپے ہوئے سے پرہیز کرنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت اور ہمدردی کرنے والے بھی ہوں۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں .... اس جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ پس یہ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ خالصتہً اللہ کے ہو کر اس کی عبادت کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دیتا ہے کہ پانچ وقت کی نمازیں ادا کرو تو پانچ وقت کی باقاعدہ نمازیں ادا کرنے والے بنیں۔ اور نہ صرف پانچ وقت نمازیں ادا کریں بلکہ (۔) میں جا کر باجماعت نمازوں میں اپنے شوق کو بھی بڑھائیں اور اپنے بچوں کو بھی نمازی بنائیں، اپنے آپ کو بھی اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والا بنائیں، اپنی عورتوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا بنائیں۔ ہماری مصروفیات یا ہماری روایات کبھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل کرنے والی نہ ہوں۔ یہ نہ ہو کہ ہماری ضروریات ہمیں اللہ سے غافل کر کے دوسروں کے آگے جھکانے والی بن جائیں۔ بعض دفعہ غیر محسوس طریق پر روایات یا ضروریات کے شرک میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے اس لئے اس سے بچیں۔ جھوٹ بھی ایک قسم کا شرک ہے اس سے بھی بہت زیادہ بچنا چاہئے۔ کوئی بھی بات جس سے شبہ ہو کہ اس کا اور مطلب نکل سکتا ہے یا کئی مطلب نکل سکتے ہیں اس سے بچیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہمیشہ قول سدید سے کام لیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ **مومن کو اللہ کی راہ میں اس رزق سے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمایا ہے اس کی راہ میں خرچ بھی کرنا چاہئے اور خرچ کرنے کی عادت ہونی چاہئے۔** اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی ایمان میں زیادتی کا باعث بنتا ہے۔ اپنی حیثیت کے مطابق چاہے تھوڑا دیں لیکن دین کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت ڈالیں۔ ہمیشہ یہ مدنظر رہے کہ ہم نے اللہ کی راہ میں کچھ نہ کچھ ضرور خرچ کرنا ہے۔ اس سے تزکیۂ نفس ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں کو نماز کے بعد اس کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہر احمدی کے ایمان میں اضافہ کرتا چلا جائے اور کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ خدا کے فرستادہ کو قبول کر کے اس کے حکموں پر عمل کرنے کا عہد کر کے پھر اس سے پیچھے ہٹنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ ایمان اور یقین میں بڑھاتا چلا جائے۔ لیکن یاد رکھیں کہ ایمان کی مضبوطی بھی اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے سے اور اس کا فضل مانگنے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے اصل یہی ہے کہ ہمیشہ اللہ کے لئے خالص ہو کر عبادالرحمٰن بننے کی کوشش کرتے رہیں۔ پھر یاد رکھیں کہ کسی جماعت کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے کہ اس میں شامل ہونے والے مکمل طور پر اس جماعت کے نظام کے پابند ہوں۔ اس لئے مومنوں کو حکم ہے کہ وہ ہمیشہ اطاعت گزار رہیں اور کبھی یہ نہ ہو کہ اپنی مرضی کے خلاف بات سنیں تو اعتراض پیدا ہو جائے۔

"حضرت عبادہ بن صامتؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت اس امر پر کی کہ ہم پسند کی صورت میں اور ناپسند کی صورت میں بھی ان کا ارشاد سنیں گے اور اطاعت کریں گے"۔

(بخاری کتاب الاحکام۔ باب کیف یبایع الامام الناس)

تو آنحضرت ﷺ نے ایک اور جگہ اپنے مقرر کردہ امیر کے بارے میں بھی یہی حکم دیا ہے کہ سوائے اس کے کہ وہ خلاف شریعت حکم دے، اس کی اطاعت کرو۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ لوگوں میں آپ کی قوم میں اطاعت کا مادہ بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس وصف کو ہمیشہ قائم رکھنے کی بھی توفیق دیتا رہے اور کبھی کوئی شرپسند آپ لوگوں کے ایمان کو ضائع کرنے کا باعث نہ بنے۔

پھر بعض بنیادی اخلاق ہیں جن کا ایک مومن میں ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک سچائی کا خلق ہے۔ اس بارہ میں پہلے بھی میں آپ کو کچھ بتا آیا ہوں کہ مومن کی بات میں ہلکا سا شائبہ بھی غلط بیانی کا نہیں ہونا چاہئے۔

امام مالکؒ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ عبداللہ بن مسعودؓ کہا کرتے تھے کہ تمہیں سچائی اختیار کرنی چاہئے کیونکہ سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ نافرمانی کی طرف لے جاتا ہے اور نافرمانی جہنم تک پہنچا دیتی ہے۔

(مؤطا امام مالک۔ باب فی الصدق و الکذب)

تو یاد رکھیں کہ اگر سچ پر قائم رہے تو ذاتی طور پر بھی کامیابیاں حاصل کریں گے اور جماعتی طور پر بھی مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔ اور ملکی سطح پر بھی آپ کا کردار ملک کو مضبوط کرنے والا ہوگا۔

پھر ایک بہت بڑا خلق جو ایک مومن میں ہونا چاہئے وہ اپنے بھائی سے ہمدردی اور ضرورت کے وقت اس کے کام آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق سے ہمدردی کا سلوک کرنا ہے۔ آنحضرت ﷺ تو جانوروں اور پرندوں سے بھی ہمدردی فرماتے تھے اور یہی ہم سے امید کی کہ اللہ کی کسی بھی مخلوق کو کبھی بھی تکلیف نہ دیں۔ یہاں تک فرمایا کہ جب جانور کو ذبح کرو تب بھی تیز چھری استعمال کرو تا کہ اس کو تکلیف نہ ہو۔ سامان اٹھانے والے جانوروں پر بوجھ بھی ان کی طاقت سے زیادہ نہ لادو۔ **تو انسان جو اشرف المخلوقات ہے اس سے ہمدردی کرنا اور اس کے کام آنا تو ایک بہت اہم فریضہ ہے اور الٰہی جماعتوں کو ماننے والے اس طرف خاص توجہ دیتے ہیں۔** اللہ کے بندوں سے ہمدردی کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "اللہ عزوجل قیامت کے روز فرمائے گا کہ اے ابن آدم میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ بندہ کہے گا اے میرے رب میں تیری عیادت کیسے کرتا جب کہ تو ساری دنیا کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے پتہ نہیں چلا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا۔ تو نے اس کی عیادت نہیں کی تھی۔ کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے۔ پھر اللہ فرمائے گا اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا تو تو نے مجھے کھانا نہیں دیا۔ اس پر ابن آدم کہے گا اے میرے رب میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا جب کہ تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے یاد نہیں کہ تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا مانگا تھا تو تُو نے اسے کھانا نہیں

کھلایا تھا۔ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تم اسے کھانا کھلاتے تو تم میرے حضور اس کا اجر پاتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ابن آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا مگر تو نے مجھے پانی نہیں پلایا تھا۔ ابن آدم کہے گا اے میرے رب میں تجھے کیسے پانی پلاتا جب کہ تو ہی سارے جہانوں کا رب ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی مانگا تھا مگر تم نے اسے پانی نہیں پلایا۔ اگر تم اس کو پانی پلاتے تو اس کا اجر میرے حضور پاتے۔''

(مسلم كتاب البرو الصلة باب فضل عيادة المريض)

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ''سچے نیکوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ خدا کی رضا جوئی کے لئے اپنے قریبیوں کی اپنے مال سے مدد کرتے ہیں۔ نیز اس مال میں سے یتیموں کے تعہد اور ان کی پرورش اور تعلیم وغیرہ پر خرچ کرتے رہتے ہیں اور مسکینوں کو فقر و فاقہ سے بچاتے ہیں۔ اور مسافروں اور سوالیوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اور ان مالوں کو غلاموں کو آزاد کرانے کے لئے اور قرضداروں کو سبکدوش کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں''۔

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ 112)

پھر آپ ہمیں، احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **''وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہوجائیں، یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور (۔) کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ عام برکات دنیا میں پھیلیں۔ اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر ایک دل سے نکل کر ایک جگہ اکٹھا ہو اور پھر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آئے''۔**

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 460)

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے انہی احکامات اور ارشادات کی روشنی میں جماعت مخلوق خدا کی خدمت کرتی ہے۔ چند خدمات جو ان ملکوں میں جماعت ادا کر رہی ہے ان کا مختصراً ذکر کر دیتا ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا شکر بھی ادا کیا جائے اور اس میں مزید وسعت بھی پیدا کی جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے ہر طبقہ میں خدمت خلق کا ایک فعال نظام مقرر ہے۔ تا کہ ہر عمر اور طبقہ کے لوگ خدمت خلق کر سکیں۔ عورتوں میں خدمت خلق کے لئے لجنہ اماء اللہ یعنی احمدی خواتین خدمت کے لئے کوشاں رہتی ہیں۔ نوجوانوں میں یہ احساس دلانے کے لئے خدمت خلق کتنا اہم کام ہے۔ خدام الاحمدیہ یہ کام سرانجام دیتی ہے۔ ایسے غریب ممالک جہاں ہر ایک انفرادی طور پر اتنی مالی وسعت نہیں رکھتا کہ وہ مالی مدد کر سکے وہاں اپنے کم وسائل سے ہر احمدی اس جذبے کے تحت کچھ نہ کچھ خدمت خلق کرتا رہتا ہے۔ کیونکہ میری یہ باتیں اس وقت دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی احمدی سن رہے ہیں اس لئے اس طریقے سے میں انہیں بھی پیغام دیتا ہوں کہ مرکز سے رابطہ کر کے خدمت خلق کے نظام کو مزید وسعت دیں تا کہ افریقن ممالک میں اور زیادہ وسعت پیدا کی جائے۔ بہرحال جماعتی طور پر اس وقت بھی افریقہ کے بعض غریب ممالک میں تعلیم اور صحت کے میدانوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔

تعلیم کے حوالے سے ہی میں یہاں بورکینا فاسو کے احمدی بچوں کو بھی یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ تعلیم حاصل کرنے کی طرف خاص توجہ دیں۔ کیونکہ احمدی بچے کا تعلیمی معیار دوسروں سے بلند ہونا چاہئے۔ اور اگر آپ میں اتنا ٹیلنٹ (Talent) ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے لئے ملک سے باہر جانا چاہیں اور اچھی یونیورسٹی میں داخلہ مل جاتا ہے تو مالی کمزوری کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی تعلیم میں حرج نہیں آئے گا، جماعت انشاء اللہ اس کو پورا کرے گی۔ **پھر آجکل کمپیوٹر کی تعلیم بھی بڑی ضروری ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے یہاں کمپیوٹر سنٹر کھولے گئے ہیں جہاں سے سینکڑوں نوجوانوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کام کو اور آگے بڑھایا جائے گا اور مزید وسعت دی جائے گی جماعت کے نوجوان خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں** تا کہ نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ لیکن بعض دفعہ یہ کمپیوٹر غلط کاموں کے لئے بھی استعمال ہو جاتا ہے اس لئے احمدی ہمیشہ اس سے بچیں۔ احمدی کی سوچ ہمیشہ پاکیزہ رہنی چاہئے۔

صحت کے بارہ میں بھی میں نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میدان میں بھی خدمت کر رہی ہے۔ افریقہ کے دوسرے ملکوں کی طرح یہاں بورکینا فاسو میں بھی جماعت یہ خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ یہاں واگوڈوگو کے علاوہ آٹھ دوسرے ریجنز میں بھی جماعت کے ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک کلینک کام کر رہے ہیں۔ جہاں پر بغیر کسی مذہب کی تخصیص کے غرباء کا مفت علاج کیا جاتا ہے اور اب تک لاتعداد مریض اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ پھر دنیا کی دوسری جماعتوں کی طرح خون کے عطیات بھی نوجوان دیتے ہیں۔ کسی مالی منفعت یا نام و نمود کے لئے نہیں دیتے ہیں بلکہ خالصتاً خدمت کے لئے دیتے ہیں۔ پھر جماعت صرف میڈیکل سنٹرز یا کلینکس میں کام نہیں کرتی بلکہ میڈیکل کیمپس بھی مختلف دور دراز علاقوں میں جا کر لگاتی ہے۔ اور دور دراز علاقوں میں ہزاروں مریضوں نے ان سے فائدہ اٹھایا ہے۔ پھر حدیث کے مطابق کہ اللہ کہے گا کہ میرے بندے نے پانی مانگا تم نے مجھے پانی نہیں پلایا اگر تم پانی پلاتے تو میرے سے اجر پاتے، جماعت افریقن ممالک میں پانی کے نلکے لگا کر جہاں پانی کی قلت ہے اس کمی کو بھی پورا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہاں پہلے بھی نلکے لگائے گئے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کام میں مزید وسعت بھی پیدا کی جائے گی۔ یہ چند مختصر خدمات تھیں جو میں نے ذکر کر دیں۔ تمام کا تو ذکر نہیں کیا جا سکتا۔

اس ملک کی ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے، ایک امتیاز یہ ہے کہ یہاں MTA کے علاوہ ''ریڈیو (۔) احمدیہ'' کے نام سے ریڈیو اسٹیشن بھی چل رہا ہے۔ جو گو پورے ملک کو تو نہیں لیکن ایک کافی اچھی آبادی والے علاقے کو کور (Cover) کر رہا ہے جسے لاکھوں لوگ سنتے ہیں۔ تو اب جہاں وہ ریڈیو اسٹیشن ہے ''بوبو جلاسو'' کا نعرے میں نام بھی لے دیا ہے۔ اور اس کی نشریات اب سترہ گھنٹے تک ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہاں کے لوگوں کو اس کے ذریعہ سے نور ایمان میں بڑھاتا چلا جائے۔ اور جنہوں نے ابھی تک اس زمانے کے امام کو نہیں پہچانا وہ بھی اس کو پہچاننے والے ہوں۔

اب چند الفاظ میں عورتوں کے لئے کہنا چاہتا ہوں کیونکہ یہاں علیحدہ ان کو کچھ کہنے کا موقعہ نہیں مل سکا۔ عورتیں یاد رکھیں کہ ان کا (۔) معاشرے میں ایک بہت بڑا مقام ہے۔ اگر انہوں نے اپنے مقام کو نہ سمجھا تو آئندہ کی نسلوں کے دین پر قائم رہنے کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے اپنے مقام کو سمجھیں ورنہ وہ اپنے خاوندوں سے بے وفائی کر رہی ہوں گی۔ اپنی اولادوں سے بے وفائی کر رہی ہوں گی اور سب سے بڑھ کر اپنے پیدا کرنے والے خدا سے بے وفائی کر رہی ہوں گی۔ اس لئے سب سے اہم اور ضروری بات ہر احمدی عورت کے لئے یہ ہے کہ وہ ہر وقت اپنی اصلاح کی کوشش کرتی رہے۔ اور اس کے لئے اپنے خدا کے حضور جھک کر اس سے مدد مانگے کہ وہ آپ کی بھی اصلاح کرے اور یہ بھی توفیق دے کہ اپنی نسلوں کو اپنے بچوں کو صحیح (۔) تعلیم دے سکیں۔ اس لئے عورتوں کو (۔) تعلیم کو اپنے بچوں میں منتقل کرنے کے لئے خود بھی دینی علم سیکھنا ہو گا۔ پھر آج کل کے ماحول میں بہت سی برائیاں ہیں، بے انتہاء اخلاقی برائیوں میں معاشرہ ملوث ہے۔ ایک احمدی عورت کا کام ہے کہ اس سے اپنے آپ کو بچائے اور اپنی نسلوں کو بھی بچائے ورنہ یاد رکھو تم سوال کی جاؤ گی۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کی پکڑ سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ اگر تم اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو گند سے بچانے کی کوشش کرتی رہیں تو اللہ تمہیں جنت کی بشارت دیتا ہے۔

ایک روایت ہے، ''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: **''جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنے آپ کو برے کام سے بچایا اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کی اور اس کا کہا مانا ایسی عورت کو اختیار ہے کہ جنت میں جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے''۔** (مسند امام احمد بن حنبل)

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت اپنے خاوندوں کے حقوق ادا کرنے والی ہو۔ اپنے بچوں کے حقوق ادا کرنے والی بھی ہو اور ان کی صحیح تربیت کرنے والی ہو۔ ان کو نیک ماحول میں پروان چڑھانے والی ہو۔ اور اس طرح ابدی جنتوں کی وارث ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور ہماری عورتوں کو بھی اور ہمارے بچوں کو بھی یہ توفیق دیتا چلا جائے کہ وہ ہمیشہ دین پر قائم رہنے والے ہوں ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں۔ اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھانے والے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ خیریت سے آپ لوگوں کو اپنے گھروں میں واپس لے جائے اور اپنے اپنے علاقوں میں آپ احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے سفیر ہوں اور لوگ ہمیشہ آپ سے نیک نمونہ حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ اس ملک پر بھی اپنا فضل فرمائے اور ہر فتنہ و فساد سے ہمیشہ اسے محفوظ رکھے۔ وزیر اعظم اور صدر صاحب نے میرے ساتھ بڑی مہمان نوازی کا سلوک کیا اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزا دے اور ان کو بے نفس ہو کر اپنے اور ملک کے عوام کی خدمت کرنے کی توفیق دے تا کہ یہ ملک دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں میں شمار ہونے لگے۔ اور یاد رکھیں کہ احمدی کی دعائیں اگر نیک نیتی سے کی جائیں اور نیک نیتی سے ہی احمدی دعا کرتا ہے تو بڑی مقبول دعائیں ہوتی ہیں۔ اپنے ملک کے لئے بہت دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جولائی 2004ء)

دفتر اول کے مجاہدین کے ورثاء توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

جس کا چندہ جاری ہے وہ کس طرح مر سکتا ہے؟ اس لئے دفتر اول کی ازسرنو ترتیب کرنی پڑے گی۔ میری خواہش ہے کہ یہ دفتر قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک دفعہ (۔) کی مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں اور ایک بھی دن ایسا نہ آئے جب ہم یہ کہیں کہ اس دفتر کا ایک آدمی فوت ہو چکا ہے خدا کے نزدیک بھی وہ زندہ رہیں اور قربانیوں کے لحاظ سے بھی اس دنیا میں بھی ان کی زندگی کی علامتیں ہمیں نظر آتی رہیں۔

(الفضل مورخہ 2 دسمبر 1982ء)

دفتر اول کے مجاہدین کو کوڈ نمبر دیا گیا ہے۔

دفتر اول کے مجاہدین کے ورثا دفتر ہذا سے کوڈ نمبر دریافت کریں اور اس کے حوالے سے اپنے بزرگوں کے کھاتوں کو زندہ و جاوید رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نماز کا طریق اور اس کے آداب

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

نماز کی اہمیت و برکات کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ دین حق میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا عمل جس کو بجالانے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے وہ نماز ہے۔ اسی طرح پیدائش کے بعد بچے کو سب سے پہلے نماز کی طرف ترغیب دلانے کا حکم دیا گیا ہے۔ جس کیلئے پیدائش کے معاً بعد دائیں کان میں (نداء) اور بائیں کان میں اقامت کے الفاظ کہنے کا حکم ہے۔ پھر سات سال کی عمر میں بچے کو نماز پڑھنے کی ترغیب دلانے اور 10 سال کی عمر میں اس سلسلہ میں سختی تک کرنے کی اجازت ہے۔ پھر دن کا آغاز بھی نماز کے ساتھ اور اختتام بھی نماز کے ساتھ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اسی طرح احادیث میں آیا ہے کہ قیامت کے روز انسان کے اعمال میں سب سے پہلے اس کے جس عمل کے بارہ میں محاسبہ ہوگا وہ نماز ہے۔ اگر اس کی نماز درست ہوئی تو اس کے دیگر تمام معاملات درست قرار پائیں گے اور اگر نماز درست نہ ہوئی تو باقی تمام معاملات بے کار ثابت ہوں گے۔

پس نماز کی اس اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ نماز کو اس کی تمام شرائط اور آداب کے ساتھ ادا کیا جائے۔ ہم دنیا میں کسی اہم شخصیت کے دربار میں حاضر ہوتے ہیں تو تمام ظاہری آداب کا خیال رکھتے ہیں۔ خداتعالیٰ جو کل عالم کا بادشاہ ہے اس کے حضور حاضری کے وقت اس کی ملاقات کے مقررہ آداب وشرائط کا بدرجہ اولیٰ لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ لہٰذا اسی ضرورت کے تحت احباب جماعت کی تعلیم وتربیت کے پیش نظر ذیل میں نماز کی بنیادی شرائط اور بعض آداب کا ذکر کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نماز کے تمام آداب اور شرائط کے ساتھ سنوار کر یہ فرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وقت

نماز وقت مقررہ پر ادا کرنا مومن پر فرض کیا گیا ہے۔ باجماعت نماز کی ادائیگی ہمیں اسی امر کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ ہر نماز کیلئے وقت کا ایک دورانیہ ہے جس میں حسب ضرورت نماز کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

طہارت

نماز کی ادائیگی کیلئے پاکیزگی بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ نماز کی ادائیگی کیلئے پاک جسم، پاک کپڑے اور پاک جگہ لازمی شرط ہے۔ اگر ہم گندی اور پراگندہ حالت میں ایک معزز شخص تک کو ملنا پسند نہیں کرتے تو ایسی حالت میں اللہ کے حضور جانا کیونکر گوارا کرسکتے ہیں۔ نماز کو اسی فطری تقاضا کے ماتحت پاک حالت میں ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس ظاہری صفائی کے علاوہ نماز پڑھنے کیلئے اگر غسل واجب ہے تو غسل کیا جائے۔ ورنہ وضو کیا جائے۔ حسب ہدایت اعضائے وضو کو ایک سے تین بار تک دھویا جاسکتا ہے۔

تیمّم

اگر انسان بیمار ہو اور پانی کا استعمال اس کیلئے مضر ہو یا پاک پانی میسر نہ ہو تو تیمّم کر لینے سے انسان پاک ہو جاتا ہے۔ جس کا طریق بسم اللہ پڑھ کر کسی ٹھوس چیز پر ہاتھ مارنا پھر ہاتھوں کو پہلے منہ پر پھیرنا اور پھر دونوں ہاتھوں پر پھیرنا۔

مناسب لباس

پاک صاف اور ستھرا لباس پہن کر انسان کو خدا کے دربار میں حاضر ہونا چاہیے۔ مرد کیلئے کم از کم ناف سے لے کر گھٹنوں تک کے جسم کی پردہ پوشی ضروری ہے۔ عورت نماز پڑھتے وقت بشرطیکہ وہاں کوئی نامحرم موجود نہ ہو، چہرہ، پہنچوں تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پاؤں ننگے اور کھلے باہر رکھ سکتی ہے۔ جسم کا باقی حصہ پردہ میں اور ڈھکا ہوا ہونا چاہیے۔

عورتوں کیلئے باریک کپڑا جس سے جسم نظر آئے نماز پڑھتے وقت نہیں پہننا چاہیے۔ ایسا کپڑا عام حالات میں بھی نہیں پہننا چاہیے۔ اسی طرح تنگ اور چست لباس جس سے سجدہ کرنے یا بیٹھنے میں سخت دقت ہو ناپسندیدہ سمجھا گیا ہے۔ اسی طرح ننگے سر نماز پڑھنا یا سر پر تولیہ یا رومال ڈال لینا ناپسندیدہ ہے۔ یا چادر اس طرح پر اوڑھ لینا کہ ہاتھ اوپر اٹھاتے وقت ستر کے کھل جانے کا اندیشہ ہو اچھا نہیں سمجھا گیا۔ ہمیشہ ستر کے مقصد کو پورا کرنے والا باوقار اور سادہ لباس پہننا چاہیے۔

اگر کسی شخص کے کپڑے ناپاک ہوں، ان پر نجاست لگی ہو اور اس کے پاس بدلنے کیلئے دوسرا لباس نہ ہو اور نماز کا وقت آجائے تو انہی گندے کپڑوں کے ساتھ وہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ کپڑوں کی پاکیزگی سے دل کی پاکیزگی بہرحال مقدم ہے۔ پس یہ کیسے جائز ہوسکتا ہے کہ کپڑوں کی ناپاکی کے خیال سے اپنے دل کو ناپاک کرلیا جائے اور اس بہانہ سے نماز ترک کردی جائے۔

قبلہ رُخ

نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے۔ جن لوگوں کو کعبہ کی عمارت نظر نہیں آتی، وہ دور ہیں یا دوسرے ممالک میں رہتے ہیں ان کا قبلہ کعبہ اور مسجد حرام کی جہت ہے۔

خوف کی حالت ہو یا انسان کسی ایسی سواری پر سفر کر رہا ہو جسے ٹھہرانا اس کے اپنے اختیار میں نہیں یا ایسا کرنا موجب حرج ہے اور چلتے ہوئے صحیح قبلہ کی جہت کا تعین خاصا مشکل ہے یا سفر ہوائی جہاز کا ہے، ایسی تمام صورتوں میں جدھر آسانی ہو اس طرف منہ کرکے نماز پڑھنا جائز ہے۔ یہی جہت اس کیلئے بمنزلہ قبلہ متصور ہوگی۔ اسی طرح اگر سواری میں بیٹھے بیٹھے قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز شروع کردی اور سواری کے چلنے کی وجہ سے اس کا منہ کسی اور طرف ہوگیا تو اس سے اُس کی نماز کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

دراصل کعبہ کو قبلہ مقرر کرنے میں یہ حکمت ہے کہ نماز ایک مخصوص اجتماعی عبادت ہے۔ جس میں یک جہتی اور اتحادِ عمل کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

نیت

صحت نماز کیلئے نیت ضروری ہے۔ نیت کے معنے ارادہ کے ہیں۔ نماز شروع کرتے وقت دل میں یہ ارادہ ہونا چاہیے کہ کس وقت کی اور کون سی نماز پڑھ رہا ہے۔ کیونکہ جس نماز کی نیت ہوگی وہی نماز اس کی ہوگی۔ نیت کا تعلق دل سے ہے۔ اس لئے دل میں یہ طے ہونا چاہیے کہ وہ کس وقت کی اور کتنی رکعت نماز شروع کرنے لگا ہے۔

رفع یدین

نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھانا آنحضرت ﷺ کی سنت سے ثابت ہے۔ ہاتھ اتنے اُونچے اٹھائے جائیں کہ انگوٹھے کانوں کی لَو کے برابر تک پہنچ جائیں۔ کانوں کو ہاتھ لگانا ضروری نہیں۔ ہتھیلیاں نیم قبلہ رُخ ہوں۔ انگلیاں نہ بہت کشادہ اور کھلی ہوئی ہوں اور نہ بالکل بند اور باہم ملی ہوئی ہوں۔ بلکہ عام طبعی حالت میں ہوں۔

ہاتھ باندھنا

تکبیر کے بعد ہاتھ سینہ کے نچلے حصہ پر باندھنا سنت ہے۔ دایاں ہاتھ اوپر، بایاں ہاتھ نیچے ہو۔ دائیں ہاتھ کی تین درمیانی انگلیاں بائیں کلائی پر ہوں اور انگوٹھے اور چھنگلی سے پہنچے کے قریب سے کلائی کو پکڑے ہوئے ہو۔

قیام

اگر کوئی شخص بیماری یا معذوری کی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ نہ سکے تو لیٹ کر اشاروں سے نماز پڑھ سکتا ہے۔ لیٹنے کا طریق یہ ہو کہ چت لیٹ جائے یا دائیں پہلو پر لیٹے اور منہ قبلہ کی طرف ہو۔

رکوع

رکوع میں کمر اور سر برابر ایک سیدھ میں ہوں۔ ہاتھ سیدھے اور پہلو سے جدا رکھتے ہوئے گھٹنوں پر رکھے ہوں۔ انگلیوں سے ان کو پکڑے ہوئے ہو۔ اگر بیماری یا عذر کی وجہ سے پوری طرح رکوع نہ کرسکے تو سر کو حسب سہولت جھکانے سے رکوع ادا ہو جائے گا۔

قومہ

رکوع کے بعد پوری طرح پر سیدھے کھڑے ہونے، ہاتھ کھلے رکھنے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد کہنے کو قومہ کہتے ہیں۔

سجدہ

زمین پر پیشانی رکھنے کو سجدہ کہتے ہیں۔ سجدہ کرنے والا اپنے دونوں گھٹنے، دونوں ہاتھ، ناک اور پیشانی زمین پر رکھے۔ اسی طرح اس کے دونوں پاؤں بھی زمین سے لگے ہوئے ہوں۔ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں۔ چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان ہو۔ کہنیاں زمین سے کسی قدر اُٹھی ہوئی ہوں اور بازو پہلوؤں سے الگ ہوں۔ پیٹ ران کے ساتھ لگا ہوا نہ ہو۔

سجدہ میں جاتے وقت اس ترتیب سے جھکنا کہ پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ اور سجدہ سے اُٹھتے وقت اس کے اُلٹ یعنی پہلے ہاتھ اور گھٹنے بغیر ہاتھ یا کسی اور چیز کا سہارا لئے سیدھے زمین سے کھڑے ہو جانا۔ اگر بیماری یا عذر کی وجہ سے اس طرح پر سجدہ نہ کرسکے تو جتنا ہو سکے اتنے سر کو جھکا دینے سے سجدہ ادا ہو جائے گا۔

جلسہ

پہلے سجدہ کے بعد تکبیر کہتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ بیٹھنے کا طریق یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا اس طرح پر رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں۔ دونوں ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب ہوں۔ ہاتھوں کی انگلیاں بھی عام طبعی حالت میں ہوں۔ نہ بہت کشادہ، نہ بہت بند اور سیدھی قبلہ رُخ ہوں۔ اگر بوجہ بیماری یا معذوری کوئی اس طرح نہ بیٹھ سکے تو دونوں پاؤں بچھا کر یا کھڑے کرکے یا چوکڑی مار کر یا پاؤں آگے کرکے جیسے بھی سہولت ہو بیٹھ سکتا ہے۔ کچھ لمبے اس طرح بیٹھنے کے بعد دوسرا سجدہ کیا جائے۔

رکعت

قیام، قراءت، رکوع، قومہ اور دونوں سجدوں کے مجموعہ کو رکعت کہتے ہیں۔ کوئی نماز دو رکعتوں سے کم نہیں ہوتی۔ سوائے وتر کی رکعت کے۔

درمیانی قعدہ

اگر نماز تین یا چار رکعت کی ہو تو دو رکعتیں پڑھنے کے بعد اس طرح بیٹھنا چاہئے جیسے جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے میں بیان ہوا ہے۔ درمیانی قعدہ کہلاتا ہے۔ درمیانی قعدہ میں صرف تشہد تک پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد نمازی تکبیر کہتے ہوئے تیسری رکعت پڑھنے کیلئے کھڑا ہو جائے۔

اشارہ

تشہد پڑھتے ہوئے جب شہادت توحید کے مقام پر پہنچے تو لا الہ کہتے ہوئے انگلی اٹھائے اور الا اللہ کہہ چکنے کے بعد انگلی رکھ دے۔ اس کا ایک طریق جو سنت کے مطابق ہے یہ ہے کہ انگلی اٹھاتے وقت انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنائے اور چھنگلی اور اس کے ساتھ کی انگلی کو بھی موڑے جیسے گرہ بنائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی شہادت کی انگلی مذکورہ الفاظ کی ادائیگی کرتے ہوئے اٹھائے اور رکھے۔ یہ گویا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا زبانی اقرار کے ساتھ عملی گواہ بنتا ہے۔

آخری قعدہ

نماز کی ساری رکعتیں پڑھنے کے بعد آخر میں اُسی طرح پر جس کا ذکر جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا میں ہو چکا ہے، کے مطابق بیٹھنا آخری قعدہ کہلاتا ہے۔ اس قعدہ میں تشہد کے علاوہ درود شریف اور مسنون دعائیں بھی پڑھی جاتی ہیں۔

سلام پھیرنا

نماز مکمل ہونے پر سلام پھیرتے ہیں۔ جس میں نیت یہ ہونی چاہیے کہ جو انسان اور فرشتے میری دائیں طرف ہیں ان کو سلام ہو اور جو بائیں طرف ہیں ان کو بھی سلام ہو۔ گویا نمازی پہلے اللہ تعالیٰ کے دربار میں گیا ہوا تھا اور اب وہاں سے باہر نکل کر اپنے ملنے والوں کے پاس آیا ہے اور ان کو سلام کہتا ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد مسنون دعاؤں کا ورد

نماز سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی دیر کیلئے دعا اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنا موجب ثواب ہے۔

الدین یُسر

ہمارا دین ہمارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ کسی کو تکلیف میں ڈالنا مذہب کی غرض ہرگز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نماز کے سلسلہ میں بھی ہمارے لئے درج ذیل سہولتیں رکھ دی گئی ہیں۔

1۔ اگر کسی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھنا ممکن نہ ہو تو لیٹ کر اشاروں کی مدد سے بھی نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

2۔ جمع صلوٰتین

کسی دینی اجتماع یا مصروفیت کی وجہ سے نیز موسم کی خرابی، سفر یا بیماری کی صورت میں نماز ظہر عصر کے ساتھ اور مغرب عشاء کے ساتھ جمع کر کے بھی ادا کی جا سکتی ہیں۔ نمازیں جمع کرنے کی صورت میں صرف وتر پڑھے جاتے ہیں سنتیں معاف ہو جاتی ہیں۔

3۔ نماز قصر

سفر کی حالت میں نماز جمع کرنے کے علاوہ قصر کرنا جائز ہے۔ قصر کرنے کی صورت میں نماز چار فرضوں کی بجائے صرف دو فرائض پڑھنے کافی ہیں۔ نماز قصر کرنے کی صورت میں نماز عشاء کے تین وتروں کے علاوہ سنتیں معاف ہو جاتی ہیں۔

4۔ نمازی کے آگے سے گزرنا:

نمازی کے آگے سے گزرنا سخت ناپسندیدہ ہے۔ اور با امر مجبوری گزرنے کی ضرورت پیش آئے تو نمازی کی سجدہ گاہ سے دو تین فٹ یا ایک صف کی جگہ چھوڑ کر گزرا جا سکتا ہے۔

فریحہ مبشر صاحبہ کلینیکل سائیکالوجسٹ

بچوں کی ذہنی نشوونما میں والدین کا کردار

دیکھا جاتا ہے کہ والدین بچوں کی جسمانی نشوونما کے سلسلے میں بہت حساس ہوتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ بالکل اسی طرح ان کی ذہنی نشوونما کی طرف بھی خاص توجہ دیں کیونکہ بچے کی قابلیت یا ذہانت میں گھر کے ماحول یا تربیت کا بہت زیادہ عمل دخل ہوتا ہے۔

جس طرح ہر ماں یا باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا بچہ صحت مند اور لمبا ہو بالکل اسی طرح انہیں اس کی اچھی اور قابل تعریف شخصیت کی طرف بھی خاص دھیان دینا چاہئے۔ جیسا کہ اگر کسی بچے کے سر، کان، پیٹ یا جسم میں کہیں بھی درد ہوتا ہے تو والدین اسے ڈاکٹر کے پاس لے جاتے ہیں یا تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر کرتے ہیں مگر دوسری طرف اگر بچے کے اندر کوئی نفسیاتی مسئلہ جنم لے رہا ہے تو عرصہ دراز تک اسے نظر انداز کیا جاتا ہے کیونکہ بچہ اپنا مسئلہ خود نہیں بتا سکتا۔ ایسے موقع پر گھر کے بڑوں خصوصاً والدین کا فرض ہے کہ وہ بچے کے اندر موجود تبدیلی پر توجہ دیں اور اس کے رویوں کا بغور مشاہدہ کریں کہ اس کی عادات دوسرے بچوں سے مختلف کیوں ہیں اور بچے کا مخصوص ردعمل کن حالات میں کیسا اور کیوں ہوتا ہے۔ نیز یہ مشاہدہ انہیں بچے کی پیدائش سے یا پہلے دن سے ہی شروع کر دینا چاہئے۔

بے شک والدین کی نظر میں تمام بچے برابر ہوتے ہیں اور وہ اپنے بچوں کی ایک جیسی تربیت کرنا چاہتے ہیں ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ کوئی بچہ یہ نہ سمجھے کہ مجھے والدین کم یا زیادہ توجہ دیتے ہیں یا بچے ایک دوسرے سے حسد نہ کریں۔ یہ بات ایک حد تک تو درست ہے مگر اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ تمام انسان قدرتی طور پر ایک جیسے نہیں ہوتے ان میں انفرادی فرق (Individual Difference) پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کچھ بچوں کو بہت جلد غصہ آجاتا ہے مگر کچھ بچوں کو دیر سے مگر شدید غصہ آتا ہے۔ کچھ باتونی اور کچھ خاموش طبع ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے جس طرح بچوں کی مغرب کے تین فرض اور نماز ظہر، عصر اور عشاء میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے بالکل اسی طرح ان کی تربیت کرنے کے طریقے بھی مختلف ہونے چاہئیں۔

مثال کے طور پر اگر کوئی بچہ بہت زیادہ یا بات بات پر روتا ہے یا کسی ایسی چیز پر ضد کرتا ہے جو اس کے لئے مناسب نہیں ہے مگر والدین کے بار بار منع کرنے کے باوجود وہ بضد ہے اور روتا جاتا ہے۔ اس حالت میں جو والدین اپنے بچے کی تربیت کی غرض سے ردعمل کے طور پر اسے مارتے ہیں جس سے بچہ چپ تو ہو جاتا ہے مگر اس کے اندر غصہ جنم لینا شروع ہو جاتا ہے وہ غصہ اگر تو بچہ اپنے کسی چھوٹے بہن بھائی پر یا کسی کھیل کود میں مصروف ہو کر تھوڑی دیر میں اس کو نکال دیتا ہے تو بچے کا یہ ردعمل اس فعل سے بہتر ہے کہ وہ دیر تک غصہ اپنے اندر جمع کرتا جائے کیونکہ اس سے بدترین مسائل جنم لیتے ہیں۔

دوسری طرف جو والدین بچے کی ضد کے سامنے ہتھیار ڈال دیتے ہیں اور کچھ دیر منع کرنے کے بعد اسے چیز دے دیتے ہیں جس سے بچوں کی یہ عادت مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ بے شک بچوں کے اس قسم کے رویوں کی ذمہ دار کچھ اور وجوہات بھی ہوتی ہیں مگر اس کی سب سے بڑی وجہ جو اکثر دیکھنے میں آتی ہے وہ ہے ماں باپ کا پہلے منع کر دینا اور پھر بات کا مان جانا۔ یوں بچہ اس فعل کو بار بار دہراتا رہتا ہے۔ اس فعل کو ہم نفسیات کی زبان میں تقویت (Reinforcement) کہتے ہیں۔ کیونکہ اس ردعمل سے بچے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جاتی ہے کہ اگر وہ روئے گا تو اسے چیز مل سکتی ہے۔ بچوں کی اس عادت کے ذمہ دار صرف اور صرف ماں باپ ہوتے ہیں بلکہ خاص طور پر ماں اس کی ذمہ دار ہے۔

بہت سی ماؤں کے دل میں یہ سوال اٹھ رہا ہوگا کہ مائیں کیوں؟ کیونکہ عام طور پر خواتین یہ شکایت کرتی ہیں کہ باپ نے بچوں کی اوٹ پٹانگ ضدیں پوری کر کے انہیں خراب کیا ہے۔ مگر ماں کو اس لئے ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے کیونکہ اس نے بچے کو خاص طور پر اس وقت یہ عادت ڈالنا شروع کر دی تھی جب وہ ابھی ایک سال کا بھی نہیں تھا۔ جب بچہ صرف اور صرف ماں کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔ جب ماں چاہے گی بچے کو دودھ ملے گا ورنہ نہیں۔ جیسا کہ میں نے اوپر ذکر کیا ہے کہ بچوں کی کچھ عادتیں قدرتی طور پر ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ بچے بہت زیادہ بھوک محسوس کرتے ہیں مگر تھوڑا تھوڑا پیتے ہیں اور بار بار یعنی تھوڑی تھوڑی دیر بعد مانگتے ہیں۔ جبکہ کچھ بچے جی بھر کر ایک ہی دفعہ پیٹ بھر لیتے ہیں۔ اس وقت سب سے زیادہ ذمہ داری ماں کی ہوتی ہے کہ وہ بچے کی عادت کو جلد سے جلد سمجھے نہ کہ بچے کے رونے کا انتظار کرتی رہے اور اپنے دوسرے کام کاج سمیٹتی رہے کہ جب بچہ روئے گا تو اسے دودھ دوں گی بلکہ کچھ خواتین تو بچے کے ہلکا پھلکا رونے کا کوئی اثر نہیں لیتیں بلکہ انتظار کرتی ہیں کہ جب بچہ شدید رونا شروع کرے گا تو اس کا مطلب ہوگا کہ بچے کو بھوک لگی ہے مگر دوسری طرف بچے کے رونے کی عادت مضبوط سے مضبوط تر ہو رہی ہوتی ہے۔ کچھ بچے تو اس وقت دودھ پینے سے انکار کر دیتے ہیں جس کے ردعمل کے طور پر اکثر مائیں بچوں پر غصہ کرنا شروع کر دیتی ہیں کہ وہ اب دودھ بھی کیوں نہیں پی رہا جس سے ان کا بچہ ضدی ہونے کے ساتھ ساتھ غصیلا بننا شروع ہو جاتا ہے۔

ان سب کا اثر بچے کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ساتھ نمایاں نظر آنے لگتا ہے جس میں بچے کا بات بات پر رونا، منہ میں ہاتھ ڈالنا وغیرہ شامل ہوتا ہے۔

جس کا بہترین حل یہ ہوتا ہے کہ ماں بچے کو وقت پر دودھ پلائے اور ہر ممکن کوشش کرے کہ بچے کو کم سے کم رونے کا موقع دے اور اس کا مکمل خیال رکھے اگر بچہ کسی وجہ سے ایسی عادتیں اختیار کر رہا ہے تو سب سے پہلے بچے کی Nature (عادت) کو سمجھے کہ وہ کس طرح کی طبیعت رکھتا ہے کہ آیا پیار سے بات زیادہ مانتا ہے یا کوئی انعام دینے سے یا کبھی کبھار ہلکا پھلکا ڈانٹ دینے سے مان جاتا ہے۔ اور ماں کے ساتھ ساتھ باپ بھی ان سب باتوں کا خاص خیال رکھے تاکہ ان کا بچہ دین اور معاشرے کا صحت مند فرد بننے اور خاص ذہانت کے ساتھ ساتھ خاص شخصیت کا بھی حامل ہو۔

بے چینی

آرسینک۔ رسٹاکس

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:۔

" آرسینک جو علامات پیدا کرتا ہے ان میں بے چینی سب سے نمایاں ہے۔ ایسی بے چینی اگر جسمانی ہو تو رسٹاکس اور ذہنی ہو تو آرسینک دوا ہے۔"

(صفحہ:93)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45647** میں شہزاد احمد ولد محمد یوسف قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی ولد محمد طفیل ساہی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد پیٹر وخان گرگیز شیخوپورہ

مسل نمبر **45648** میں چوہدری شاہد منیر ولد چوہدری غلام محمد قوم بٹر جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شاہد منیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعید احمد گورائیہ ولد چوہدری رحمت خان گورائیہ مرحوم لاہور

مسل نمبر **45649** میں مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد تشنہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام محمد وصیت نمبر 27691 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعید احمد گورائیہ

مسل نمبر **45650** میں سلامت بی بی بیوہ محمد صدیق مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے باسٹھ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجویری ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی احاطہ برقبہ 5 مرلے اندازاً مالیتی -/18750 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 7 کنال 5 مرلے اندازاً مالیتی -/104000 روپے۔ 3۔ طلائی بالیاں 900-4 گرام مالیتی اندازاً -/2900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلامت بی بی گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد صدیقی ایڈووکیٹ ولد قاضی محمد صادق لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد صدیق مرحوم لاہور

مسل نمبر **45651** میں صادقہ طلعت بنت انور احمد کنول قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ طلعت گواہ شد نمبر 1 انور احمد کنول والد موصیہ وصیت نمبر 23282 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد عامر وصیت نمبر 26572

مسل نمبر **45652** میں معاذ احمد ولد انور احمد کنول قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معاذ احمد گواہ شد نمبر 1 انور احمد کنول والد موصی وصیت نمبر 23282 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد عامر وصیت نمبر 26572

مسل نمبر **45653** میں امتہ القدوس زوجہ انور کنول قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع اعوان ٹاؤن مالیتی تقریباً -/1300000 روپے۔ 2۔ طلائی چوڑیاں ساڑھے چار تولہ تقریباً مالیتی -/40500 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 انور احمد کنول خاوند موصیہ وصیت نمبر 23282 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد عامر وصیت نمبر 26572

مسل نمبر **45654** میں سمیرا نسیم بنت نذیر احمد قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ سیٹ بوزن ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نسیم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ندیم ولد اللہ دتہ لاہور

مسل نمبر **45655** میں عبدالاعلیٰ ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالاعلیٰ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالمجید لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801

مسل نمبر **45656** میں محمد حنیف عامر ولد محمد صادق قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف عامر گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب نیر ولد محمد صادق قریشی لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **45657** میں سلمان نعیم ولد نعیم احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ وکالت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کمرشل دکان واقع فیصل ٹاؤن مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان نعیم گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد امجد ولد مرزا محمد اکرم دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ملک ولد نسیم احمد ملک لاہور

مسل نمبر **45658** میں نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد اقبال گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک وصیت نمبر 31764

مسل نمبر **45659** میں ساجد مجید ولد مجید احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گوجر ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد مجید گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد چوہدری مظفر احمد ہانڈو گوجر گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر **45660** میں آصف احمد ولد حنیف احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد مجید ہانڈو گوجر گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ہانڈو گوجر

مسل نمبر **45661** میں رضوان احمد ولد چوہدری مظفر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد مجید ہانڈو گجر گواہ شد نمبر 2 آصف احمد ہانڈو گجر

مسل نمبر **45662** میں چوہدری مظفر احمد گھمن ولد چوہدری نذیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 18 ایکڑ مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ ٹیوب ویل مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ مکان واقع پڑتانوالی مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مظفر احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 سید حمید الحسن شاہ سمبڑیال گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ سمبڑیال

مسل نمبر **45663** میں سلطانہ طاہر زوجہ طاہر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلطانہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ملک ولد عبدالحمید ملک لاہور گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد چوہدری والد موصی

مسل نمبر **45664** میں طاہر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم قوم گجر پیشہ کھیتی باڑی/ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی برقبہ ایک کنال مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 15 ایکڑ واقع حافظ آباد مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ پلاسٹک دانہ فیکٹری لاہور مالیتی -/1500000 روپے۔ 5۔ ہارویسٹنگ مشین مالیتی -/750000 روپے۔ 6۔ زرعی زمین ایک ایکڑ اڑھائی کنال واقع ڈسکہ مالیتی -/500000 روپے۔ 7۔ دو پلاٹ فی پلاٹ ایک کنال ڈیفنس لاہور مالیتی -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ملک لاہور گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596

مسل نمبر **45665** میں طارق احمد ناصر بٹ ولد شفیق احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت + ہومیو ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیہان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد ناصر بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **45666** میں حمید احمد طاہر بٹ ولد شفیق احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد طاہر بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود بٹ وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **45667** میں امتہ المجیب ثمرہ بٹ زوجہ وسیم احمد محمود بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولہ مالیتی -/84000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی مالیتی -/2000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجیب ثمرہ بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود بٹ وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **45668** میں صادقہ فرحت بٹ بنت شفیق احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/6400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادق فرحت بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود بٹ وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **45669** میں جمیل احمد بٹ ولد شفیق احمد بٹ قوم کشمیر بٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود بٹ وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **45670** میں وسیم احمد محمود بٹ ولد شفیق احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد کار مالیتی -/73000 روپے۔ 2۔ ایک عدد کار موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود بٹ وصیت نمبر 25865 گواہ شد نمبر 2 احمد محمود بٹ وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **45671** میں امتہ المتین زوجہ چوہدری مبشر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ زیور 5 تولہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد شریف نارووال گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد مبشر احمد باجوہ نارووال

مسل نمبر **45672** میں عدنان شہزاد ولد رفیق احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان شہزاد گواہ شد نمبر 1 قمر شہزاد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد عبدالغفور دوالمیال

مسل نمبر **45673** میں عدیل احمد ملک ولد ندیم احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد ملک گواہ شد نمبر 1 قمر شہزاد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد دوالمیال

مسل نمبر **45674** میں عدنان احمد گل ولد ناصر احمد گل قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصورہ آباد سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گل گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

مسل نمبر **45675** میں نعیم احمد ولد محمد سلیم مرحوم قوم سندھو جٹ پیشہ کاشتکاری/دکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک ایکڑ زرعی زمین واقع پریم کوٹ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ساڑھے چار مرلہ زمین واقع پریم کوٹ مالیتی -/10000 روپے۔3۔ 13 مرلہ زمین واقع پریم کوٹ مالیتی -/29000 روپے۔4۔دو مرلہ پلاٹ واقع پریم کوٹ مالیتی -/18000 روپے۔5۔دو مرلہ پلاٹ سکول گراؤنڈ مالیتی -/20000 روپے۔ 6۔ 8 مرلہ پلاٹ واقع چھپڑ مالیتی -/4000 روپے۔ 7۔ دوکان واقع پریم کوٹ کا 1/4 حصہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر جاوید ولد محمد خان مرحوم پریم کوٹ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام ولد مشتاق احمد چک نمبر 645/گ۔ب

مسل نمبر **45676** میں وقاص الدین فرحان ولد مبشر احمد کلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بائیسکل ایک عدد مالیتی تقریباً -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص الدین فرحان گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری نور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین بہاولپور

مسل نمبر **45677** میں عادل غفار اعوان ولد ملک عبدالغفار قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عادل غفار گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالغفار والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ہڈیارہ

مسل نمبر **45678** میں عدنان احمد خان ولد نعمان رشید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد خان گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری نور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر بہاولپور

مسل نمبر **45679** میں امتہ الحفیظ سنوری زوجہ محمد اقبال ارشد سنوری قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔زرعی زمین 3 کنال واقع علی پور ضلع مظفر گڑھ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ سنوری گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ارشد سنوری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر بہاولپور

مسل نمبر **45680** میں آسیہ صفدر بنت صفدر حسین جہ قوم جہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ صفدر گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد بشیر احمد باجوہ چک نمبر 63/D.B

مسل نمبر **45681** میں محمد ارشد شاد ولد چوہدری عبدالعزیز قوم ارائیں پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 245/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ایک عدد مالیتی -/150000 روپے واقع 245/EB۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن + پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد شاد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خان ولد محمد علی چک نمبر 245/EB گواہ شد نمبر 2 شمشاد علی ولد اللہ دتہ ربوہ

مسل نمبر **45682** میں تہذیب النساء زوجہ محمد ارشد شاد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 245/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کانٹے مالیتی -/1900 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہذیب النساء گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خاں ولد محمد علی چک نمبر 245/E.B گواہ شد نمبر 2 شمشاد علی ولد اللہ دتہ ربوہ

مسل نمبر **45683** میں دردانہ اکمل زوجہ ملک اکمل نواز قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1987ء ساکن کلر سیداں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ دردانہ اکمل گواہ شد نمبر 1 ملک اکمل نواز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک گل نواز ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر **45684** میں عبدالقدیر فیضی ولد عبداللطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدیر فیضی گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 33264 ولد محمد یونس کنری گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **45685** میں سعیدہ رفیق زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/26000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ رفیق گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 35843

مسل نمبر **45686** میں طاہر النساء زوجہ احسان اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہر النساء

گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 35843

مسل نمبر **45687** میں فاروق سہیل ولد عبدالمجید سہیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق سہیل گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر **45688** میں طوبیٰ انعم بنت مرزا محمد عتیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ انعم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد عتیق والد موصیہ

مسل نمبر **45689** میں سمیہ داؤد زوجہ اویس ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیہ داؤد گواہ شد نمبر 1 اویس ایوب بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ولد محمد دین چانگریاں

مسل نمبر **45690** میں نسیم احمد ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد دکان اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 16 ایکڑ مالیتی اندازاً فی ایکڑ -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد محمد سلیم کنری

مسل نمبر **45691** میں عطاء الکریم ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکانیں اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 16 ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس ہومیو پیتھی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الکریم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد محمد سلیم کنری

مسل نمبر **45692** میں عطاء الرحمٰن ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ سیلز مین عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد دکانیں اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 16 ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد محمد سلیم کنری

مسل نمبر **45693** میں فوزیہ فرزانہ زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ فرزانہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45694** میں ڈاکٹر چوہدری منصور احمد ولد ڈاکٹر مبارک احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر چوہدری منصور احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ لاہور

مسل نمبر **45695** میں ڈاکٹر عنبرین منصور زوجہ ڈاکٹر چوہدری منصور احمد قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور ڈائمنڈ مالیتی -/123000 روپے۔ 2۔ سرٹیفکیٹ مالیتی -/65000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ 4۔ رہائشی پلاٹ برقبہ تقریباً 3 کنال واقع ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر عنبرین منصور گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596

مسل نمبر **45696** میں محمد شمیم طارق ولد محمد نعیم منور قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع منٹگمری روڈ لاہور کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شمیم طارق گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضٰی احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **45697** میں محمد کلیم انجم ولد چوہدری محمد نعیم قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کلیم انجم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضٰی احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **45698** میں ھبۃ الحی بنت مرزا نواز احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی تقریباً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الحی گواہ شد نمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر **45699** میں انعم قریشی بنت محمد احسن قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم قریشی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضٰی احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **45700** میں طیبہ شاہد زوجہ شاہد احمد شیراز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/195500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ شاہد گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد شراز خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عامر وحید وصیت نمبر 31686

مسل نمبر **45701** میں شکیلہ احسن زوجہ محمد احسن قریشی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/112000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ احسن گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **45702** میں محمد مظفر خان ولد محمد ابراہیم خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے بمقام فیروز پور روڈ مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ انشورنش پالیسی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مظفر خان گواہ شدنمبر 1 سہیل احمد چغتائی ولد محمد عارف چغتائی لاہور گواہ شدنمبر 2 اسلم منصور ولد چوہدری اسحٰق ظفر لاہور

مسل نمبر **45703** میں ندرت مظفر خان زوجہ محمد مظفر خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 31 تولہ ایک ماشہ اندازاً مالیتی -/264000 روپے۔ 2۔ حق مہر واجب الادا بذمہ شوہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت مظفر خان گواہ شدنمبر 1 محمد مظفر خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد محمود خان ولد محمد ابراہیم خان لاہور

مسل نمبر **45704** میں محمد محمود خان ولد محمد ابراہیم خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ٹاؤن شپ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ گاڑی مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود خان گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر وصیت نمبر 34937 گواہ شدنمبر 2 محمد سلیم وصیت نمبر 35373

مسل نمبر **45705** میں عصمت محمود خان زوجہ محمد محمود خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ طلائی زیور 19 تولے 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/164900 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت محمود خان گواہ شدنمبر 1 محمد محمود خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد منور خان وصیت نمبر 26657

مسل نمبر **45706** میں عطاء الباسط ولد عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 1 مرلہ واقع کوٹ لکھپت مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق والد موصی گواہ شدنمبر 2 منیر احمد ثاقب ولد محمد صدیق چک نمبر 563 رگ۔ ب شرقی

مسل نمبر **45707** میں صداقت احمد ولد ہدایت اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از مکان منجاب والدین مالیتی -/68000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد گواہ شدنمبر 1 ملک مزمل احمد ولد ملک سعید احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 سلیم الدین ناصر ولد سیف اللہ باجوہ لاہور

مسل نمبر **45708** میں سید عمیر احمد ولد سید اظہر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عمیر احمد گواہ شدنمبر 1 سید اظہر احمد والد موصی گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد ولد عبدالمجید لاہور

مسل نمبر **45709** میں منیر احمد ثاقب ولد محمد صدیق قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 رگ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 مرلہ زمین واقع کوٹ لکھپت از والدین مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد ثاقب گواہ شدنمبر 1 ظریف احمد ولد محمد صدیق لاہور گواہ شدنمبر 2 عطاء الباسط ولد عبدالرزاق لاہور

مسل نمبر **45710** میں طاہرہ سعید زوجہ سعید احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ ماڈل ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ سعید گواہ شدنمبر 1 مزمل احمد سعید ولد سعید احمد ملک لاہور گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد سعید ولد سعید احمد ملک لاہور

مسل نمبر **45711** میں کوکب مدثر زوجہ مدثر احمد ملک پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ 3۔ متفرق سامان T.V ٹیپ فرنیچر وغیرہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوکب مدثر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ملک خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مزمل احمد ملک ولد سعید احمد ملک لاہور

مسل نمبر **45712** میں فریدالدین احمد چٹھہ ولد چوہدری بشارت احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 184/7R ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فریدالدین احمد چٹھہ گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم کھوکھر ولد ملک رحمت خاں کھوکھر وصیت نمبر 36862 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد چٹھہ والد موصی

مسل نمبر **45713** میں عائشہ صدیقہ بنت ریاست علی قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/220 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف نور ولد محمد شریف تنویر گواہ شدنمبر 2 محمد شمعون ولد محمد شریف شوکت آباد کالونی

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم مصلح الدین صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ فرحت مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی مبارک احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 29 اپریل 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی انتقال فرما گئیں۔ آپ کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب میں مبتلا تھیں۔ نماز جنازہ بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی بعد تدفین مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سکھر کی بہو تھیں اور مکرم ظاہر احمد خان صاحب مرحوم سابق قائد علاقہ لاہور کی چھوٹی بہن تھیں۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وسیم احمد شاکر صاحب کارکن دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کے دوست محترم کلیم احمد صاحب کی والدہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ زوجہ مکرم حبیب احمد صاحب آرائیں اسٹیٹ نصرت آباد سندھ طویل علالت کے بعد مورخہ 30 مارچ 2005ء کو بعمر 51 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ نیک دعا گو اور صابر وشاکر خاتون تھیں بیماری کا یہ طویل عرصہ انہوں نے بہت صبر اور دعا سے برداشت کیا۔ مورخہ یکم اپریل کو ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور دارالضیافت میں محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اسی روز مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی تدفین کے بعد محترم حافظ عبدالاعلیٰ طاہر صاحب نے دعا کروائی مرحومہ نے سوگواران میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب نائب امیر ضلع میر پور خاص کی والدہ محترمہ حیدر بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد امین واہلہ صاحب فارم نسیم آباد مورخہ 2 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی عمر 105 سال تھی۔ مورخہ 4 مئی 2005ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کے بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری انور احمد باجوہ صاحب دارالصدر غربی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری فضل احمد باجوہ صاحب مورخہ 8 مئی 2005ء مختصر علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 100 سال انتقال کر گئے۔ ان کا جنازہ بیت المبارک میں 9 مئی کو محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھایا۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر و پبلشر الفضل نے دعا کروائی۔ مرحوم جماعت احمدیہ ضلع رحیم یار خان کے ایک عرصہ تک امیر رہے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں 5 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالمجید صاحب کارکن دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم لقمان احمد صاحب دارالشکر ربوہ کو مورخہ 15 مارچ 2005ء کو دو جڑواں بیٹیوں سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عافیہ اور شافیہ نام عطا فرمائے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچیوں کو نیک، دین کی خدمت کرنے والیاں، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم تاج دین صاحب دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پوتے عادل محمود ولد مکرم شاہد محمود صاحب (تاج اینڈ سنز) کے گلے کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں 10 مئی کو متوقع ہے احباب سے کامیاب آپریشن اور کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت سٹاف
واہلہ فیملی ہسپتال پنڈی بھٹیاں
(1) میڈیکل سپیشلسٹ ایک آسامی (2) آرتھوپیڈک سرجن ایک آسامی (3) گائنا کالوجسٹ ایک آسامی (4) چائلڈ سپیشلسٹ ایک آسامی (5) سائیکالوجسٹ ایک آسامی (6) ریڈیالوجسٹ ایک آسامی (7) سٹاف نرسز پانچ آسامیاں
صدر/امیر جماعت کی مصدقہ درخواستوں کے ساتھ مندرجہ ذیل فون نمبر پر از خود رابطہ کریں۔
ڈاکٹر شوکت علی واہلہ
فون 0438-531142
موبائل: 0333-4209838

مرکزی کلاسز داعیان الی اللہ

خدا کے فضل و کرم سے گزشتہ سالوں کی طرح امسال 05-2004ء میں بھی نظارت دعوت الی اللہ کے زیر انتظام مرکز میں داعیان الی اللہ کی علمی اور عملی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے کلاسز کا سلسلہ جاری ہے۔ ماہ اپریل میں بھی مختلف اضلاع سے نمائندہ وفود مرکز میں آئے۔ یہ وفود کلاس سے ایک روز قبل دارالضیافت پہنچتے رہے۔ رات کو مجالس سوال و جواب منعقد ہوتی اور صبح آٹھ بجے سے تقریباً دو بجے تک باقاعدہ کلاس منعقد کی جاتی رہی۔ جس میں علماء سلسلہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب، مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب، مکرم سید قمر سلیمان صاحب، مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب، مکرم میر عبدالباسط صاحب، مکرم عبدالسمیع خان صاحب، مکرم ملک منور جاوید صاحب، مکرم نصیر احمد انجم صاحب، مکرم اسفندر یار منیب صاحب، مکرم حافظ راشد جاوید صاحب، مکرم لئیق احمد طاہر صاحب، مکرم نصیر احمد شاہد صاحب، مکرم ظفر احمد ظفر صاحب، مکرم محمد احمد نعیم صدیقی صاحب اور خاکسار نے لیکچرز دیئے۔

جملہ کلاسز خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہیں۔ کلاسز کے مختصر کوائف یہ رہے۔

☆ 3/اپریل اضلاع: راولپنڈی 17 نمائندے، پشاور 21 نمائندے، اٹک 14 نمائندے، مظفر آباد 1 نمائندہ ہری پور (ہزارہ) 3 نمائندے (کل 56 نمائندے)

☆ 10/اپریل اضلاع: لودھراں 11 نمائندے، خیر پور سندھ 5 نمائندے، لاڑکانہ 3 نمائندے (کل 19 نمائندے)

☆ 24/اپریل ضلع لاہور (کل 74 نمائندے)

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام شاملین و مقررین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

ربوہ میں طلوع وغروب 11 مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:57

صرف مایوس العلاج مریض
ایک ماہ کی دوا مفت حاصل کریں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور ربوہ
فون 212694

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے برقعے اقصیٰ برقع ہاؤس
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس اقصیٰ فیشن پوائنٹ
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائٹر: محمد احمد طاہر کاہلوں)

الباسط کاٹن فیکٹری اینڈ آئل ملز سانگھڑ روڈ
شہداد پور سندھ
پروپرائٹر: سیٹھ خلیل احمد، چوہدری مقبول احمد
چوہدری ارشاد احمد صاحب
فون: 02232-41712-41714-43215

C.P.L29